هو المستعان

لله الحمد والمنة کہ رسالہ در بیان حالات

مسند نشینی

حاتم دوران مریم زمان جناب ہر ہائنس نواب سلطانجہان بیگم صاحبہ

جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ والیہ عالیہ بھوپال دام اقبالہا و ملکہا

مرتبہ

محمد قادر علیخان صوفی متوسل قدیم ریاست دار الاقبال بھوپال

در مطبع مفید عام آگرہ طبع شد

دار الاقبال بھوپال
مین
دربار مسند نشینی

۷ ربیع الاول مطابق ۴ جولائی سنہ ۱۹۰۱ء بروز جمعرات دار الاقبال بھوپال مین ایک بارونق دربار مسند نشینی **شوکت محل** مین جو بہت وسیع و عالیشان نہایت عمدہ عمارت ہے بوقت گیارہ بجے دن کے منعقد ہوا یہ محل نہایت آراستہ و پیراستہ کیا گیا تھا اس محل کے تمام صحن مین بانات مخملی و کارچوبی فرش بچھا ہوا تھا شہ نشین مین خاندان شاہی و جاگیرداران ریاست و وزیر صاحب و صاحبان یورپین کی کرسیان تھین اور نیچے کے دالانون مین جاگیرداران و معززین و عمال ریاست کی کرسیان ترتیب سے لگی ہوئی تھین ہر شخص کا نام کرسی پر چسپان تھا جس سے نشست مین بہت سہولت و آسانی ہوئی اور منتظماً شرکت دربار کے لئے ٹکٹ تقسیم ہوئے تھے - دس بجے دن کو جناب احتشام الملک عالیجاہ نظیر الدولہ سلطان دولہ نواب احمد علیخان بہادر

دام اقبالہا رزیڈنٹ صاحب بہادر و دیگر یورپین صاحبان کو ہمراہ لانے و استقبال کیواسطے
لال کوٹھی پر تشریف لیگئے محل سے لال کوٹھی تک بہت سی افواج ریاست مع ماہی مراتب دو رویہ
صف بستہ تھی جس سے سواری کا بڑا تزک و احتشام معلوم ہوتا تھا بوقت گیارہ بجے حضور ممدوح مع
صاحب رزیڈنٹ بہادر و دیگر صاحبان یورپین مراجعت فرمائے شوکت محل ہوئے ورود
پر افواج ریاست نے صاحب رزیڈنٹ بہادر و دیگر یورپین صاحبان کو فوجی قاعدہ سے سلامی
دی بینڈ باجہ بجایا گیا۔ توپ سلامی قلعہ ریاست سے سر ہوئیں اور جناب نصر اللہ خانصاحب
بہادر ولیعہد ریاست نے مع برادر حقیقی بھائی محمد عبید اللہ خانصاحب کے رزیڈنٹ بہادر و دیگر
یورپین صاحبان کا استقبال فرمایا اور شہ نشین تک انکو پہونچایا شہ نشین میں پہونچنے پر جناب
ہر ہائینس نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ والیہ عالیہ بھوپال دام اقبالہا و ملکہا نے استقبال فرمایا اور جناب
لفٹنٹ کرنیل ایم جی میڈ صاحب بہادر رزیڈنٹ سے ہاتھ ملایا ہر ہائینس بیگم صاحبہ دام اقبالہا و ملکہا
سنہری چارسی پر مسند زیب تمکن فرما ہوئیں صاحب رزیڈنٹ بہادر خلعت گرانبہا جناب ہر ہائینس سرکار
عالیہ کیلئے ہمراہ لائے تھے پیش کرنا اگرچہ شائستہ نہیں تھا جس وقت سب صاحب اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے تو
جناب لفٹنٹ کرنیل ایم جی میڈ صاحب بہادر رزیڈنٹ نے حسب ذیل اسپیچ انگریزی زبان
میں ارشاد فرمائی جس کا اردو ترجمہ اونکے میر منشی صاحب نے حاضرین دربار کو مع خریطہ نواب گورنر جنرل بہادر
رسمی جناب سرکار عالیہ جو زبان فارسی تھا پڑھکر سنایا چنانچہ ہم ملاحظہ ناظرین کیلئے وہ اسپیچ درج ذیل

کرتے ہین وہو ہذا۔

ترجمہ اسپیچ آنریبل لفٹننٹ کرنل ایم۔ جی۔ میڈ صاحب بہادر قایم مقام ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا

یور ہائنس۔

ہز اکسیلنسی وو ایسرای صاحب بہادر بحیثیت قایم مقام ہز موسٹ گریشس مجسٹی دی کنگ ایمپرر (حضور محتشم الیہ شاہنشاہ ہند) آج بکمال عنایت و مسرت آپکی جانشینی بجاے آپ کی والدہ مرحومہ نواب شاہجہان بیگم صاحبہ جی۔ سی۔ ایس آئی۔ سی۔ آئی۔ بھوپال عام طور پر تسلیم کرتے ہین۔ مین جانتا ہون کہ ہز اکسیلنسی لارڈ کرزن صاحب بہادر بذات خود تشریف لاکر آپ کو مسند نشین کرنا پسند فرماتے مگر بدقسمتی سے یہ ممکن نہ ہوا یہ بات بھی اسوقت قابل افسوس ہے کہ کرنل بار صاحب جو عرصہ دراز تک ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا رہے ہین اور نیز مسٹر بیلی صاحب یہان تشریف نہین رکھتے ہین مگر باوجود افسوس عدم موجودگی صاحبان موصوف کے مین جنابہ عالیہ سے اس بات کے اظہار سے باز نہین رہسکتا کہ مجھکو اس خیال سے بہت فخر و سرور ہے کہ اس مبارک موقع پر گورنمنٹ آف انڈیا کی قایم مقامی کرنا میرے حصہ مین تھا میری مسرت آج اس موقع پر دو وجہون سے دوبالا ہورہی ہے اول اس وجہ سے کہ جنابہ عالیہ کی والدہ

نواب شاہجہان بیگم صاحبہ مرحومہ کو اسی طرح بسبب والدہ نے تقریباً ۳۰ برس کا زمانہ گذرا مسند نشین
بھوپال کیا تھا شائد اسوجہ سے کہ میں ایک مدت تک پولیٹکل ایجنٹ بھوپال رہا ہوں مجھکو
جنابہ عالیہ اور جنابہ عالیہ کے خاندان سے ذاتی واقفیت ہے۔ اب جنابہ عالیہ بھی
موروثوں کی مسند پر جانشین کی جاتی ہیں اور اگرچہ آپ کو میں امید کرتا ہوں اون جنگ وجدل
کی کاروائیاں پیش نہیں آئینگی جیسا کہ آپ کے بعض موروثوں کو پیش آئیں مثلاً وزیر محمد خان کو
دروازہ سے بھوپال سے ضرر کو ہٹانا پڑا۔ نہ آپکو بذات خود اپنی فوج کے ساتھ رہنے کی ضرورت
ہوگی جیسا کہ آپ کی مشہور نانی سکندر بیگم کو ۱۸۵۷ء میں کرنا پڑا تاہم آپکو اپنے ملک کے
انتظام میں اون قابلیتوں کے اظہار کا کافی موقع ہوگا جو آپ نے یقین کرتا ہوں اپنے
مقتدر حکمرانوں سے خلقی طور پر حاصل کی ہونگی چند سال سے آپکی ریاست کو قحط اور
وبا سے سخت نقصان پہنچا ہے اور میں جانتا ہوں کہ مردم شماری سے تقریباً ۹۰ فیصدی
آبادی میں کمی ثابت ہوگی اور تقریباً ایک ثلث اراضی بھی غیر مزروعہ پڑی ہوگی اگر یہ بات صحیح
ہے تو منجملہ دیگر مشکلات کے اسکو بھی کمی آمدنی کا بہت بڑا سبب سمجھنا چاہیے۔ اور بیشک
ریاست کی آبادی و آمدنی کو ترقی و تازگی دینے کے واسطے جنابہ عالیہ کو عقلمندانہ تدابیر عمل
میں لانے کی ضرورت ہوگی آپ کے ذی شان باپ مولوی عبدالجبار صاحب ایک تجربہ کار
شخص ہیں اور میرے دوست مسٹر لینگ صاحب پولیٹکل ایجنٹ ہمیشہ آپ کو مشورہ

اور مددینے کو موجود مین گو سب سے زیادہ مجھکو اس خیال سے خوشی ہوتی ہے کہ احتشام الملک
عالیجاہ نواب احمد علی خان صاحب جنکو آپ کی ذات سے تعلق قریب ہے آپ کے
شیر اور مددگار ہین اونکا پختہ تجربہ آپکی حکومت ریاست مین آپ کی مدد اور رہبری کرے گا اور مین
اونکو بھی مبارکباد دیتا ہون برٹش گورنمنٹ کے ساتھ تعلقات کی بابت حکمران بھوپال سے کچھ
کہنا مجھے کچھ غیر ضروری معلوم ہوتا ہے جس وقت سے کہ مجھے روساے سنٹرل انڈیا سے تعلق
ہوا ہے مین نے دیکھا کہ اس ریاست کے نواب اور بیگمین ہمیشہ اوس سچی خیر خواہی مین
مشہور رہی ہین کہ جو اونہون نے برٹش گورنمنٹ کے ساتھ اپنے تعلقات مین قایم رکھی ہین اور
مجھے قطعی بھروسہ ہے کہ جناب عالیہ نیک نیتی اور وفاداری کی قابل فخر روایات جو آپ کو بھی
بطور میراث ملی ہونگی قرار رکھین گی اور اون مین کوئی تغیر نہ آیگا اب مین آپ کو منجانب
گورنمنٹ اور منجانب انگلش جنٹلمین اور لیڈی صاحبات حاضر الوقت اور نیز من جانب خود
مسند بھوپال پر رونق افروز ہونے کی مبارکباد دیتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ بحیثیت حکمرانی ریاست
بھوپال آپ کا زمانہ آیندہ مسرت اور کامیابی کا ہو اور آپ کی عمر دراز ہو مثل آپ کی پر نانی
قدسیہ بیگم کے اور آپکو شہرت اور عزت حاصل ہو مثل آپ کی نانی سکندر بیگم اور والدہ
شاہجہان بیگم کے۔ فقط

اسکے بعد کرنیل مید صاحب نے اوٹھکر ہر ہائنس جناب سرکار عالیہ کے گلے مین

مالاے مروارید حسین بیش بہا جواہرات چمک رہے تھے پہنایا اور باقی سامان خلعت توشہ خانہ میں بھیجدیا گیا اور ہر ہائنس سرکار عالیہ کو کرسی پر بٹھا کر رسم مسند نشینی کی تکمیل کی ۔ اسپیچ کا جواب نہایت فصاحت و بلاغت سے باآواز درد انگیز اور دلی جوش کے ساتھ جناب ہر ہائنس نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ والیہ عالیہ بھوپال دام اقبالہا و ملکہا نے نہایت موزون اور مناسب الفاظ مین حسب ذیل ارشاد فرمایا ۔

اسپیچ ہر ہائنس جناب نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ والیہ عالیہ ریاست بھوپال دام اقبالہا و ملکہا

جناب آنریبل کرنیل میڈ صاحب بہادر و لیڈی صاحبات و صاحبان با..

مین خیال کرتی ہون کہ یہ امر نا موزون نہوگا کہ مین آغاز کلام مین اوس رنج و افسوس کا اظہار کرون جو میری والدہ ماجدہ کے انتقال سے نہ صرف مجھے بلکہ تمام رعایاے بھوپال کو پہونچا ہے جو اونکے فیض عام کی ایک عرصے سے خوگر تھی ۔

صاحبہ مغفورہ کے عہد حکومت مین بہت سے کام ریاست مین ایسے ہوے جو برٹش گورنمنٹ کی وفاداری و جان نثاری پر مبنی تھے خدا ہم کو صبر عطا کرے اور اونکو جنت الفردوس مین جگہ دے ۔

مین تہ دل سے شہنشاہ انگلستان و ہندوستان کی قدر افزائی و مردم شناسی

حضور وائسرائے کشور ہند کی ممنون و مشکور ہوئی کہ آج مجھے یہ موزوں افتخار حاصل ہوا۔

صاحبانِ دربار۔ اس بات کے تسلیم کرنے میں انکار نہیں ہو سکتا کہ مجھ میں اون مورثوں کا خون شریک ہے جنکا تمام حصۂ حیات نیکنامی اور تاجِ برطانیہ کے ساتھ وفاداری و جاں نثاری میں گذرا ہے پس خاندانی اقتضا سے مجھے اس سے زیادہ اور کوئی امر عزیز نہیں ہو سکتا کہ میں بھی وہی طریق و روش اختیار کرون جو طریق میرے اسلاف و بزرگون کا رہا ہے۔

آنریبل کرنل میڈ صاحب۔ میں صرف آپکی نصیحت آمیز کلمات ہی کا شکریہ نہیں ادا کرتی ہون بلکہ اس بات پر مجھے نہایت مسرت ہوئی ہے کہ جس طرح سر رچرڈ میڈ نے سنہ ۱۸۶۸ء میں میری والدہ خلد مکان کو صدر نشین کیا تھا اوسی طرح آج آپ نے اس محفل کو رونق بخشی ہے جسے میں ایک فالِ نیک سمجھتی ہون۔

میں آپ کے اوس ارشاد کو شکریہ کے ساتھ تسلیم کرتی ہون جو دربارۂ ممدوحی **نواب احتشام الملک عالیجاہ** کے آپ نے مجھے توجہ دلائی ہے۔

نواب صاحب موصوف بیشک میرے پورے ہمدرد ہیں جنہوں نے کامیابی کیساتھ ستائیس برس میری رفاقت کی ہے۔

میں امید کرتی ہون کہ اونکی معاونت و امداد اور وزیر صاحب ریاست کی سچی وفاداری ہر کام میں میرے لیے رہنما ہوگی۔

الی حالت ریاست کی باوجود چند در چند نہایت قابل تعجب ہے اور رعایا مین افلاس
و نادہندی سرایت کر گئی ہے اگرچہ اس مین مجھے بہت سی مشکلات کا سامنا ہوگا کیونکہ
آمدنی و زمین کا از سر نو آباد ہونا خصوصاً ایسی حالت مین کہ تقریباً ایک ثلث مردم شماری
گھٹ گئی ہو بالضرور ایک اہم کام ہے مگر جس احکم الحاکمین نے اپنے ملک اور اپنی
مخلوق کی حفاظت میرے سپرد کی ہے مجھے امید ہے کہ وہ ہر کام مین میرا معین و
مددگار ہوگا۔

اب مین حضور وائسرائے کشور ہند اور آپ اور اپنے شفیق مسٹر لیننگ صاحب بہادر
جن سے مجھے ہر طرح امداد کی امید ہے اور مسٹر میڈ و دیگر حاضرین دربار کا شکریہ
ادا کرتی ہون اور دعا کرتی ہون کہ خداوند کریم مجھے اور میری اولاد کو برٹش گورنمنٹ کی خیرخواہی و
وفاداری اور رعایا کی بہبودی و فلاح جوئی مین ثابت قدم رکھے۔ اور باہم میری اور میری رعایا
و اہل زمین کے رشتہ ہمدردی مستحکم و مضبوط ہوتے رہین۔ فقط

اس اسپیچ کے ختم ہونے پر کل حاضرین دربار نے سرکار عالیہ کی خداداد قابلیت و
حسن لیاقت کی تعریف کی اور جناب آنریبل لفٹنٹ کرنل ایم۔ جی۔ میڈ صاحب بہادر
نے سرکار عالیہ دام اقبالہا کو شاباش فرمائی اسکے بعد جناب احتشام الملک عالیجاہ
نظیر الدولہ سلطان دولہ نواب محمد احمد علی خان بہادر دام اقبالہ کو منجانب

گورنمنٹ خطاب و اختیارات عطا فرمائے گئے جسکا شکریہ حضور ممدوح نے ادا فرمایا بعد اسکے صاحبان یورپین کو ہار پہنائے گئے اور عطر و پان ہوا اور صاحبان موصوفین تشریف لیگئے وقت مراجعت بھی مشایعت کیگئی اور فوج نے سلامی ادا کی اور بینڈ باجہ بجایا گیا اور قلعہ ریاست سے اتواپ سلامی سر ہوئین۔ شہ نشین سے اہل خاندان و جاگیرداران تشریف فرما ہوئے انکے تشریف لیجانیکے بعد دربار برخاست ہوا اور کل حاضرین دربار تشریف لیگئے راستہ مین افواج ریاست اور سواریون کی کثرت اور خلقت کے اژدہام کی وجہ سے راستہ نہایت مشکل ہو گیا تھا اس دربار کی شرکت کیلیے بہت سے اشخاص دور دور مقامات سے بلائے گئے تھے۔

رات کو ساڑھے نو بجے جناب سرکار عالیہ دام اقبالہا و ملکہا نے اپنے معزز یورپین مہمانون کو لال کوٹھی پر دعوت دی اور خود بھی تشریف لے گئین کرنیل ایچ میڈ صاحب نے عمدہ طور پر استقبال فرمایا اور حضور ممدوحہ نے شہنشاہ کنگ ایمپرر کیلیے اور کرنیل میڈ و مس میڈ کیواسطے جام صحت کی تحریک فرمائی ہر دو جام صحت نوش فرمائے گئے اسکے بعد حضور ممدوحہ نے حسب ذیل اسپیچ ارشاد فرمائی۔

اسپیچ ہر ہائنس جناب نواب سلطانجہان بیگم صاحبہ والیہ عالیہ بھوپال دام اقبالہا

شکر بجا آر کہ مہمان تو　　روزی خود میخورد از خوان تو

مجھکو اس امر سے نہایت خوشی ہے کہ کرنیل میڈ اور مس میڈ آج کی رات میرے مہمان

ہین میرے مذہب اور میری قوم مین مہمانون کی مہمان داری سے زیادہ خوشی کی کوئی بات نہین
سمجھی جاتی لیکن میرے لئے یہ موقعہ ایک خاص خوشی کا اس سبب سے ہے کہ یورپین افسران
و جنٹلمین نے مجھکو ایسے موقعہ پر عزت بخشی ہے جبکہ میرے سر سے میری مرزبان کا سایہ
اوٹھ گیا ہے۔ سرکاری افسرون کی خاص مہربانیون اور عنایتون نے میری دلجوئی فرماکر مجھکو
بہت خوش و مسرور کیا ہے۔ آپ یہ بخوبی جانتے ہین کہ جس فرد بشر کے سر پر تاج شاہی رکھا جاتا
ہے اوسکی آسائشین محدود ہو جاتی ہین۔ مگر جسوقت مجھکو خیال آتا ہے کہ برٹش گورنمنٹ میری معین
و مددگار ہے اوسوقت میرے جسم مین طاقت آجاتی ہے۔ مگر مین اپنی اسپیچ کو اس سبب طول
نہین دیتی ہون کہ مبادا آپ صاحبون کو تکلیف ہو کیونکہ بعد اختتام جلسۂ دعوت آتشبازی و
روشنی ملاحظہ فرمانے کیلئے دوبارہ اپنے محل پر تکلیف دینا چاہتی ہون قبل اپنی کرسی پر بیٹھنے کے
مین اپنے دوست کرنیل میڈ و مسس میڈ کے جام صحت کی تحریک کرتی ہون اور اون لیڈیز
اور جنٹلمین کا شکریہ ادا کرتی ہون جو میرے اذن پر شریک دعوت ہوئے۔

آنریبل لفٹنٹ ایم جی میڈ صاحب نے جناب سرکار عالیہ دام اقبالہا و ملکہا کے جام
صحت کی تحریک فرمائی و حاضرین کو مخاطب فرماکر ارشاد فرمایا کہ ہم سب دعا کرتے ہین کہ جناب
عالیہ اپنی سلطنت ہمیشہ خوشی و صحت سے فرماتی رہین اور ریاست کو ترقی نصیب ہو۔

خان بہادر مولوی عبدالجبار خان صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ وزیر بھوپال نے ایک

ایک فصیح و بلیغ اسپیچ میں پولیٹیکل ایجنٹ صاحب بہادر کے جام صحت نوش فرمانے کو
واسطے تحریک کی پھر پولیٹیکل ایجنٹ صاحب نے بھی وزیر صاحب کے جام صحت کی تحریک
فرمائی اور جام صحت نوش فرمانے کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

پھر سب مہمان گیارہ بجے شوکت محل پر بہ ملاحظۂ آتشبازی و روشنی تشریف لائے
محل آتشبازی و روشنی سے بقعۂ نور نظر آتا تھا روشنی کیلئے محل کے گرداگرد بانس کے ٹاٹروں
پر چراغ ناریل کے تیل سے روشن کئے گئے تھے اور محل کی گو کون [?] پر فانوس آویزاں و روشن
تھے اور منڈیروں پر لیمپ روشن کئے گئے تھے انتظام روشنی جناب منشی حامد حسین صاحب
کامدار سرکار عالیہ نے فرمایا تھا باوجودیکہ ہوا بہت تیز چل رہی تھی مگر کامدار صاحب نے ایسا
عمدہ انتظام باقبال سرکار عالیہ فرمایا تھا کہ روشنی ایک بجے رات تک بحالی ہوتی رہی اور جلسہ
باحسن الوجوہ اختتام کو پہونچا ہم خداوند تعالے سے دعا کرتے ہیں کہ یہ دربار مسند نشینی جناب
سرکار عالیہ دام اقبالہا و ملکہا اور جناب احتشام الملک عالیجاہ نظیر الدولہ
سلطان دولہ نواب محمد احمد علی خان بہادر کو مبارک ہو اور مدح حین [?] کے عمر و اقبال
میں خداوند تعالے روز افزوں ترقی فرمائے آمین ثم آمین۔ فقط۔

تمت بالخیر